

36521 - مقام ابراہمؑ; م عل#1740; ہ السلام اور اس پر موجود پاؤں کے نشانات

سوال

کیا مقام ابراہیم علیہ السلام پر نشانات ابراہیم علیہ السلام کے پاؤں کے ہیں یا کہ نہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

مقام ابراہیم وہ پتھر ہے جب بیت اللہ بناتے ہوئے دیوار ابراہیم علیہ السلام کے قدسے اونچی ہوگئی تو ان کے لیے یہ مشہور پتھر رکھا گیا تاکہ وہ اس پر اونچا ہو کر دیوار تعمیر کریں --- ابراہیم خلیل علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات اسلام کی ابتدا تک اس چٹان پر موجود تھے - دیکھیں : البداية والنهاية (1 / 163) -

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں :

مقام ابراہیم سے وہ پتھر مراد ہے جس پر ابراہیم علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات ہیں - اھ

اور حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے :

اس پتھر میں پاؤں کے نشانات ظاہر تھے اور آج تک یہ بات معروف ہے اور جاہلیت میں عرب بھی اسے جانتے تھے ، اور مسلمانوں نے بھی یہ نشانات پائے ، جس طرح کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ :

میں نے مقام ابراہیم دیکھا کہ اس میں ابراہیم علیہ السلام کی انگلیوں اور ایڑیوں کے نشانات موجود تھے -

لیکن یہ بات ہے کہ لوگوں کے ہاتھ لگنے سے وہ نشانات جاتے رہے -

ابن جریر نے قتادہ رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت بیان کی ہے کہ قتادہ کیا بیان ہے کہ :

اور مقام ابراہیم کونماز کی جگہ بناؤ اس میں حکم یہ دیا گیا ہے کہ اس کے قریب نماز پڑھیں اور یہ حکم نہیں گیا کہ اسے ہاتھ پھیریں اور مسح کریں ، اور اس امت نے بھی وہ تکلیف شروع کر دی جو پہلی امت کرتی تھی ، ہمیں دیکھنے والے نے بتایا کہ اس میں ابراہیم علیہ السلام کی انگلیوں اور ایڑیوں کے نشانات موجود تھے اور لوگ اس پر ہاتھ پھیرتے رہے حتیٰ کہ وہ نشانات مٹ گئے - اھ دیکھیں تفسیر ابن کثیر (1 / 117) -

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے :

اس میں کوئی شک نہیں کہ مقام ابراہیم کا ثبوت ملتا ہے اور جس پر کرسٹل چڑھایا گیا ہے وہ مقام ابراہیم ہی ہے لیکن وہ گڑھے جو اس وقت اس پر ہیں وہ پاؤں کے نشانات ظاہر نہیں ہوتے ، اس لیے کہ تاریخی طور پر اس کا ثبوت ملتا ہے کہ پاؤں کے نشانات زمن طویل سے مٹ چکے ہیں ۔

لیکن یہ کھود دیے گئے یا پھر صرف بطور علامت بنائے گئے ہیں یہ ممکن نہیں کہ ہم یقین سے یہ کہہ سکیں کہ یہ کھدی ہوئی جگہ ہی ابراہیم علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات ہیں ۔ ا ہ ۔

واللہ تعالیٰ اعلم .